[TO BE INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Code of Criminal Procedure, 1898;

WHEREAS it is expedient further to amend the Code of Criminal Procedure, 1898 (Act V of 1898) for the purpose hereinafter appearing:

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.-** (1) This Act may be called the Code of Criminal Procedure (Amendment) Act, 2020.

(2) It shall come into force at once.

2. **Insertion of new section 156-C, Act V of 1898.-** In the Code of Criminal Procedure, 1898 (Act V of 1898), after section 156-B, the following new section shall be added, namely:-

"156-C. Application of investigation techniques.- (1) The investigating officer, may with the permission of the Court, within sixty days of receiving of such permission, use techniques including but not limited to undercover operations, intercepting communications, assessing computer system and controlled delivery as provided in the rules for investigation of offences of money laundering, associated predicate offence and financing of terrorism under the law in force. The aforementioned period of sixty days may be extended upto further period of sixty days by the Court on a request made to it in writing. The Court may grant extension if it is satisfied on the basis of situation reason given in the written request. The provision of this sub-section shall be addition to and not in derogation of another law for the time being in force.

(2) The Federal Government may frame rules to regulate the procedure and execution of order for the purposes of this section.".

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Money Laundering and Terror financing are two major obstacles which are not only playing a degrading role against the development of a country but also imbuing such elements with the financial means which are an ultimate threat against the internal and external peace of the country. The genuine purpose behind the introduction of this Bill is to enable the Law Enforcement Authorities via aforementioned insertions in the Code to take certain encountering techniques with an authoritative support of the Courts of Law to curb with menaces.

ZAHEER-UD-DIN BABAR AWAN
Adviser to the Prime Minister on Parliamentary Affairs.

[قومی اسمبلی میں پیش کرنے کے لئے]

مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

ہر گاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعدازیں رونما ہونے والی غرض کے لئے مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) یہ ایکٹ مجموعہ ضابطہ فوجداری (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۰ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۵، بابت ۱۸۹۸ء، نئی دفعہ ۱۵۶۔ج کی شمولیت۔** مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) میں، دفعہ ۱۵۶۔ب کے بعد، حسب ذیل نئی دفعہ کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"۱۵۶۔ج۔ **تحقیقاتی تکنیک کا اطلاق:۔** (۱) تحقیقاتی افسر، عدالت کی اجازت سے، مذکورہ اجازت موصول ہونے کے ساٹھ ایام کے اندر، بشمول درپردہ آپریشنز، پیغامات کو بیچ میں سے اڑانے، کمپیوٹر سسٹم تک رسائی حاصل کرنے اور منضبط ترسیل جن کی تطہیر زر کے جرائم، منسلک محمولہ جرائم، اور نافذ العمل قانون کے تحت دہشت گردی کے لئے مالی معاونت کی بابت تحقیق کے قواعد جس کی صراحت کی گئی ہے، مگر ان تک تحدید نہ ہو، استعمال کر سکتا ہے۔ مذکورہ بالا ساٹھ ایام کی مدت میں تحریری طور پر عدالت سے کی گئی استدعا پر عدالت کی جانب سے مذکورہ مدت میں ساٹھ ایام کی توسیع کی جا سکتی ہے۔ اگر عدالت تحریری استدعا میں دیئے گئے حالات / وجہ کی بنیاد پر مطمئن ہو، تو مذکورہ توسیع دے سکتی ہے۔ اس ذیلی دفعہ کے احکام فی الوقت نافذ العمل کسی اور قانون میں اضافہ ہوں اور میں تخفیف کا باعث نہیں ہوں گے۔

(۲) وفاقی حکومت دفعہ ہذا کی اغراض کے لئے فرمان کے طریقہ کار منضبط کرنے اور اس پر تعمیل کے لئے قواعد وضع کر سکتی ہے۔"۔

بیان اغراض و وجوہ

تطہیر زر اور دہشت گردی کی مالی معاونت دو ایسی رکاوٹیں ہیں جو نہ صرف کسی ملک کی ترقی میں انحطاطی کردار ادا کر رہی ہیں بلکہ مالی ذرائع سے ایسے عناصر کو تقویت پہنچا رہی ہیں جو بالآخر ملک کے اندرونی اور بیرونی امن کے لئے خطرہ ہیں۔ بل ہذا کے پیش کرنے کی اصل غرض مجموعہ قوانین میں مذکورہ بالا اندراج کے ذریعے قانون نافذ کرنے والے اداروں اس قابل بنانا ہے کہ وہ ان لعنتوں کے سدباب کے لئے عدالتوں کی مجاز حمایت سے مخصوص مقابلے کی تکنیکیں بروئے کار لا سکیں۔

ظہیر الدین بابر اعوان

مشیر وزیر اعظم برائے پارلیمانی امور